36862- بچپن میں کیے گئے حج سے فریضہ حج کی ادائیگی

سوال

اگر کسی نے بچپن میں ہی حج ادا کرلیا ہو تو کیا اسے فریضہ حج کی ادائیگی دوبارہ کرنا ہوگی یا اس کے فریضہ حج کے لیے وہی حج کافی ہے ؟

پسندیدہ جواب

بچے کا حج صحیح ہے جیسا کہ سوال نمبر (13636) کے جواب میں بیان کیا جاچکا ہے ، لیکن یہ حج اس کا فریضہ حج کی ادائیگی نہیں ہوگا بلکہ جب وہ بالغ ہوجائے اور حج کرنے پر قادر ہو تو اسے فریضہ حج کی ادائیگی کرنا ہوگی ۔

مذاہب اربعہ میں سے جمہور علماء کرام کا مسلک یہی ہے بلکہ اس پر اجماع بھی بیان کیا گیا ہے ۔

اس کی دلیل ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما کی مندرجہ ذیل حدیث ہے جس میں وہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس بچے نے بھی حج کیا اور پھر وہ بالغ ہوجائے تو اسے دوسرا حج کرنا ہوگا) ۔

اسے ابن ابی شیبہ نے روایت کیا ہے اور ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے التلخیص (220/2) میں صحیح کہا ہے اور علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے بھی ارواء الغلیل میں صحیح قرار دیا ہے ۔ دیکھیں ارواء الغلیل (159/4) ۔

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالی نے اپنی مایہ ناز کتاب المغنی میں کہا ہے :

ابن منذر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں : اہل علم کا اجماع ہے ـــ سوائے ان کے جو ان سے علیحدہ ہوا اور ان کے قول کا بھی کوئی اعتبار نہیں ـــ کہ جب بچے نے بچپن اور غلام نے غلامی کی حالت میں حج کیا اور بعد میں بچہ جب بالغ ہوا اور غلام آزاد ہوجائے تو ان دونوں پر استطاعت ہونے کی صورت میں فریضہ حج کی ادائیگی ضروری ہے ۔ انتھی

دیکھیں : المغنی لابن قدامہ (44/5) ۔

اور فتاوی اللجنۃ الدائمۃ (مستقل کمیٹی) کے فتوی میں آیا ہے جسے ہم ذیل میں پیش کرتے ہیں :

غیر بالغ کا عمرہ اور حج نفلی شمار ہوگا ، اور اس کا فریضہ حج اور عمرہ ادا نہیں ہوگا ۔

دیکھیں : فتاوی اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلمیۃ والافتاء (24/11) ۔

واللہ اعلم .